سوال

(702)خطبہ جمعہ کے دوران بوقت دعاء ہاتھوں کو اٹھانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خطبہ جمعہ کے دوران امام کی دعاء پر مقتدیوں کے آمین کے موقعہ پر ہاتھوں کے اٹھانے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟ نیز اس موقعہ پر بلند آواز سے آمین کہنے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خطبہ جمعہ میں دعاء کےلئے ہاتھ اٹھانے کی امام یا مقتدیوں کو شرعاً اجازت نہیں ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے خلفا راشدین رضوان اللہ عنھم اجمعین سے اس طرح ثابت نہیں ہے ہاں البتہ اگر خطبہ جمعہ میں بارش کےلئے دعاء کی جارہی ہو تو پھر امام اور مقتدیوں دونوں کےلئے ہاتھ اٹھا کر دعاء کرنا جائز ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب خطبہ جمعہ میں بارش کی دعاء مانگی تو آپ نے خود بھی دونوں ہاتھوں کو اٹھایا تھا اور فرمان باری تعالیٰ ہے :

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِى رَسُولِ ٱللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ... ۲۱ ...سورة الاحزاب

(مسلمانو!) تمہارے لئے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ذات میں بہترین اور عمدہ نمونہ موجود ہے "

اگر آواز بلند کئے بغیر مقتدی آہستہ سے امام کی دعاء پر آمین کہتے جائیں تو میرے علم کے مطابق اس میں کوئی حرج نہیں ۔ باللہ التوفیق ۔ (شیخ ابن باز)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1

صفحہ نمبر 547

محدث فتویٰ